۱۵ شعبان ۱۴۱۷

دسمبر ۱۹۹۶

ماہنامہ حق دار

روہنگیا زبان میں شائع ہونے والا پہلا
دینی و علمی و معاشرتی و اصلاحی اخبار

ရိုဟင်းဂျာဘာသာ လစဉ်လွှာ

The Rohaingya . Language HAQ — DAR Monthly

۱۹۹۶	قیام اشاعت	آرکان برما

بسم الله الرحمن الرحيم

ماہنامہ حق دار

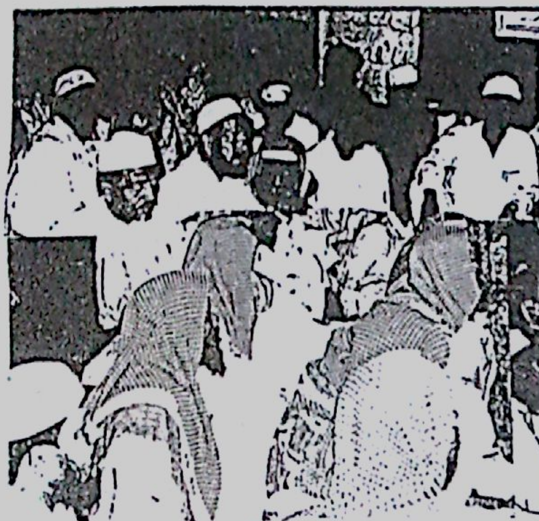
روہنگیا زبان میں شائع ہونے والا پہلا
دینی، علمی، معاشرتی واصلاحی اخبار

مقام اشاعت | ارکان۔برما

APR - MY. 1998

The Rohaingya Language HAQ — DAR Monthly

[illegible]



[illegible]

تجوید کیا ہے؟

کسی حرف کو اس کے مخرج سے نکالنا اور اس کی جملہ صفات کو بخوبی ادا کرنے کو تجوید کہتے ہیں۔ ہر علم میں اس کی حقیقت کے لحاظ سے الگ الگ تجوید مقرر ہے تاکہ معنی میں فرق واضح ہوں

تجوید کے خلاف قرآن پڑھنا یا بے قاعدہ پڑھنا لحن کہلاتا ہے، اور یہ دو قسم پر ہے۔ ایک یہ کہ ایک حرف کی جگہ دوسرا حرف پڑھ دیا جیسے اَلْحَمْدُ کی جگہ اَلْہَمْدُ پڑھ دیا۔ ثؔ کی جگہ سؔ پڑھ دیا یا حؔ کی جگہ ہؔ پڑھ دی یا ذؔ کی جگہ زؔ پڑھ دی یا صؔ کی جگہ سؔ پڑھ دیا۔ یا ضؔ کی جگہ دؔ یا ظؔ پڑھ دی یا ظؔ کی جگہ زؔ پڑھ دی یا عؔ کی جگہ ہمزہ پڑھ دیا اور ایسی غلطیوں میں اچھے خاصے لکھے پڑھے لوگ بھی مبتلا ہیں، یا کسی حرف کو بڑھا دیا جیسے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ میں دال کے پیش کو اور ہ کے زیر کو اس طرح کھینچ کر پڑھا اَلْحَمْدُوْ لِلّٰہِیْ یا کسی حرف کو گھٹا دیا جیسے لَمْ یُوْلَدْ میں واؤ کو ظاہر نہ کیا اس طرح پڑھا لَمْ یُلَدْ یا زبر زیر پیش جزم میں ایک کو دوسرے کی جگہ پڑھ دیا جیسے اِیَّاکَ کے کاف کا زیر پڑھ دیا یا اِھْدِنَا میں ہ سے پہلے اس طرح زبر پڑھ دیا اَھْدِنَا یا اَنْعَمْتَ کی میم پر اس طرح حرکت پڑھ دی اَنْعَمَتَ یا اور اسی طرح سے کچھ پڑھ دیا ان غلطیوں کو لحن جلی کہتے ہیں اور یہ حرام ہے (حقیقت التجوید) اور بعض جگہ اس کے معنی بگڑ کر نماز بھی جاتی رہتی ہے۔ اور دوسری قسم یہ کہ ایسی غلطی تو نہیں کی لیکن حرفوں کے حسین ہونے کے جو قاعدے مقرر ہیں، ان کے خلاف پڑھا جیسے ر پر جب زبر یا پیش ہوتا ہے اس کو پر یعنی منہ بھر کر پڑھا جاتا ہے۔ جیسے الصّراط کی راء جیسا آٹھویں لمعہ میں آوے گا۔ مگر اس نے باریک پڑھ دیا اس کو لحن خفی کہتے ہیں۔ یہ غلطی پہلی غلطی سے ہلکی ہے یعنی مکروہ ہے (حقیقت التجوید) لیکن بچنا اس سے بھی ضروری ہے۔

محمد اسکندر، امام